



All rights are reserved by the author , you can't copy or
steal any of the scenes written in this novel .

If you do so, serious action will be taken .

JazakAllah

NOVEL HUT

ناول انٹرو:

یہ کہانی ایسی نیک لڑکی ہے جس نے کبھی کسی سے حرام تعلق نہیں رکھا۔ لیکن وہ اپنی دوستی کو نبھانے کے لیے اپنے بچپن کی دوست کی وجہ سے مشکل میں پڑ جاتی ہے۔ جہاں اسے نیک ساتھی کا سہارا ملتا ہے۔

NOVEL HUT

Episode 1

عائزہ خاموش سے بیٹھے اپنی فرینڈ کو دیکھی جا رہی تھی۔ وہ تقریباً ایک گھنٹوں سے فون پر بات کر رہی تھی جبکہ کالج کی چھٹی ہو چکی تھی تمام طلبات اپنے گھر جا چکے تھے۔ بس کچھ ہی لڑکیاں بچی ہوئی تھی۔ اسٹاف اور کچھ ٹیچر ویٹنگ روم سے نکل کر اپنے گھر کو جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

عائزہ کبھی بلیک بورڈ کی طرف دیکھتی کبھی اپنی کتاب کو الٹ پلٹ کر دیکھتی یا پھر اپنے فون کی طرف دیکھتی وہ بیٹھی بور ہو رہی تھی۔ اس کی بچپن کی بیسٹ فرینڈ اس کے سامنے بیٹھ کر اپنے کسی بوائے فرینڈ سے بات کی جا رہی تھی۔

یار تبسم بس بھی کرو اب تم تقریباً ایک گھنٹے سے اس سے بات کر رہی ہو،
اب تو کلج بھی چھوٹ چکا ہے۔ تمام لڑکیاں گھر جا چکی ہیں۔ اور تم اب بھی
اس لڑکے سے بات کر رہی ہو تم گھر پر جا کر بھی تو کر سکتی ہونا بات تم جانتی
ہو مجھے بہت زیادہ دیر ہو رہی ہے"

عائزہ نے غصہ دکھاتے ہوئے کہا۔

ارے میری جان اتنا غصہ کیوں ہوتی ہو تبسم نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑتے
ہوئے کہتی ہے

دیکھو تبسم تم میری بہت اچھی سہیلی ہو لیکن مجھے لگتا ہے کہ تم میں اب اتنی
زیادہ بات نہیں کرنی چاہیے دیکھو یہ ایک حرام ریلیشن شپ ہے اگر تم اسے
سچ میں پسند کرتی ہو اس سے پیار کرتی ہو تو اس سے کہو کہ تمہارے گھر رشتہ
لے کر آئے اور تم سے فوراً سے نکاح کر رہے ہونہ کہ اس طرح صرف بات

ہی کرتے رہیں اس طرح سے صرف وقت ہی بیت رہا ہے اور رہی بات
میری تو ویسے تو مجھے یہ بوائے فرینڈ گرل فرینڈ کے رشتے سے سخت نفرت ہے
اگر میں کسی کو پسند کروں گی اس سے فوراً نکاح کروں گی نہ کہ حرام ریلیشن
شپ میں رہوں گی۔

اچھا میری بہن چل مان لی اپنی غلطی چل گھر غلطی ہو گئی مجھ سے چلو۔
دونوں کالج سے باہر نکلتی ہے اور رکشے میں بیٹھتی ہے۔
یار تبسم سیریسلی ایک بات کہتی ہو تم سے کیا وہ سچ میں تم سے محبت کرتا ہے
تم تین سال سے ریلیشن شپ میں ہو اگر تم دونوں ایک دوسرے کو اتنا ہی
پسند کرتے ہو تو اپنے گھر والوں کو بتا کر شادی کیوں نہیں کر لیتے۔

ہاں بہن میں نے اس سے کہا کہ وہ رشتہ لے کر میرے گھر آئے وہ کہتا ہے کہ وہ بہت جلد آئے گا رشتہ لے کر لیکن وہ کبھی کبھی بات کو ٹال دیتا ہے اتنا کہہ کر تبسم تھوڑا زروس ہو کر خاموش ہو جاتی ہے۔

یہ تمہارے لہجے میں ڈر کیوں نظر آ رہا ہے تبسم مجھے آخر کہیں نہ کہیں تم بھی جانتی ہو بنا شادی کے ایسی کوئی محبت نہیں ہوتی۔) اتنے میں میں دونوں کا گھرا جاتا ہے دونوں رکشے سے نیچے اتر کر رکشے والے کو پیسے دیتی ہے اور گھر کی طرف چل پڑتی ہے دونوں بچپن سے ساتھ ہے ایک ہی اسکول میں اور ایک ہی کالج میں سات بڑے ہوئے اور دونوں کے گھر بھی اس پاس ہی ہے۔) سنو تبسم اپنے کالج کے پیپر ختم ہو چکے ہیں اور اپنی پڑھائی بھی کمپلیٹ ہو چکی ہے کل ویسے بھی چھٹیاں لگنے والے ہیں اب بس زلٹ انا باقی ہے اللہ کرے زلٹ ایک دم اچھا آئے۔

تبسم تھوڑی سی پریشان ہو جاتی ہے ہاں عائرہ میں ضرور تمہارا گھراؤں گی
ویسے بھی مجھے تم سے بات کرنی ہے میرا دل پتہ نہیں کیوں بہت زیادہ بے چین
ہو رہا ہے۔



FROM NOVEL-HUT

If you are a writer and confused about where to publish
your novel , no worries . novel - hut is here.

to publish your contact us on instagram : [novel hut](https://www.instagram.com/novel_hut) .

Enjoy reading !

امی میں گھر اچکی عائزہ اواز دیتے ہوئے امی کو کہتے ہیں عائزہ کے امی باہر اتی ہے۔ اج اتنا دیر کیسے ہو گئی نہیں نہیں صرف اج ہی نہیں عائزہ تم ہر روز دیر سے گھر ارہے ہو اخر بات کیا ہے کالج تو چار بجے ہی ختم ہو جاتا ہے اور اب تو تمہارا کالج کافائنل ایئر بھی ختم ہو چکا ہے کل سے۔
عائزہ کی امی تھوڑا سا غصہ ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہے۔

NOVEL HUT

امی اب ہمیشہ ایسا کیوں بول رہی ہے مجھے؟
وہ دراصل مجھے تبسم کی وجہ سے دیر ہو گئی ہے آپ جانتی ہیں نا اسے بہت دیر تک لکھتے رہتی ہے وہ اس کے لکھنے کی رفتار تھوڑی کم ہے۔
عائزہ تھوڑا سا گھبراتے ہوئے جھوٹ بولتی ہے۔

ٹھیک ہے ویسے بھی اب تمہارا کالج ختم ہو چکا ہے اب تم جا کر فریش ہو جاؤ
میں دسترخوان بھی لگا دیتی ہوں سب مل کر کھانا کھائیں گے۔
"ٹھیک ہے امی۔"

عائزہ اپنے روم میں جاتی ہے اور گہری سانس لیتی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے
میں بچ گئی اس تبسم کی بچی کی وجہ سے مجھے امی سے جھوٹ بولنا پڑا۔

NOVEL HUT

عائزہ روم سے فریش ہو کر باہر آتی ہے۔ اور جلدی سے کھانا کھا لیتی ہے، وہ
اپنے روم میں جا ہی رہی تھی تبھی اسکی ماں اسے روکتی ہے۔

"

"عائزہ بیٹا ادھر اؤ۔"

اس کی ماما کے قریب جا کر بیٹھ جاتی ہے۔
عائزہ سنو تمہاری پڑھائی مکمل ہو چکی ہے اب تم نے اپنا بی ایس سی کمپلیٹ کر
لیا ہے اسی لیے اب میں تمہارے شادی کر دینا چاہتی ہوں کسی بھی ماں کا
خواب یہ ہوتا ہے کہ اس کی بیٹی کا رشتہ نیک خواہ لڑکے سے ہو اسی لیے پیر کے
دن لڑکے والے تمہیں دیکھنے آئیں گے بہت اچھے لوگ ہیں وہ لڑکا انجینئر ہے۔
دیکھو میں چاہتی ہوں کہ میرے سامنے جلد سے جلد تمہاری شادی ہو جائے
بس پتہ نہیں میں کب تک رہوں گی زندہ؟

عائزہ غصے سے بولتی ہے امی ایک ایسی باتیں کر رہی ہے اپ مانا کہ میری
شادی کرنا آپ کے لیے بہت امپورٹنٹ ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے
کہ اب ایسی باتیں کریں گے آپ جس سے بھی میرا رشتہ طے کرے گی بے

شک بہت ہی نیک لڑکا ہو گا اسی لیے میں اپ کے ہر فیصلے میں راضی ہو میں
تیار ہوں۔

دونوں خوشی سے ایک دوسرے کو گلے لگاتی ہے اور خوش ہوتی ہے۔
ٹھیک ہے ماں اب میں روم میں جا رہی ہوں۔ مجھے بہت نیند آرہی ہے۔
ٹھیک ہے بیٹا سونے چلے جاؤ پہلے یہ تو سن لو کہ لڑکے کا نام عمر ہے۔ عائرہ اپنے
ماں کی بات سن کر تھوڑا سا غور کرتی ہے اور اندر چلی جاتی ہے۔

وہیں دوسری طرف عمر ایک بڑی سی کار میں بیٹھا اپنے گھر پہنچتا ہے کالے رنگ
کا بلیزر سوٹ اور اندر سے سفید خالص سی شرٹ پہنے ہوئے اپنی کار سے اترتا
ہے۔

عمر اپنے گھر کا بڑا بیٹا ہے، جو سب سے خوب صورت ہے۔ صرف چہرے سے ہی نہیں بلکہ دل سے بھی عمر کے انداز میں بہت زیادہ نرمی اور دل میں سب کے لیے عزت وہ احترام تھا۔

عمر کو دیکھتے ہی رضوان سے اواز دیتا ہے او میرے عمر بھیا اپ پاگئے ائیے ہم میرے پاس بیٹھ جائیے ویسے بھی اپ کی شادی کی بات چل رہی تھی یہاں اب کے انے سے پہلے۔

عمر بہت نرمی سے اہستہ سے کہتا ہے میرے بارے میں یہ سب باتیں چل رہی ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا یہ دونوں بھائی ہنسنے لگتے ہیں۔

بھیا اپ جلدی سے شادی کر لو کیونکہ اپ کرو گے تو ہمیں شادی کرنے ملے گی رضوان چھیڑتے ہوئے اپنے بڑے بھائی کو کہتا ہے۔

عمر ہلکا سا ہاتھ رضوان کے سر پر مارتا ہے اور کہتے ہیں نوٹی کہیں کا۔

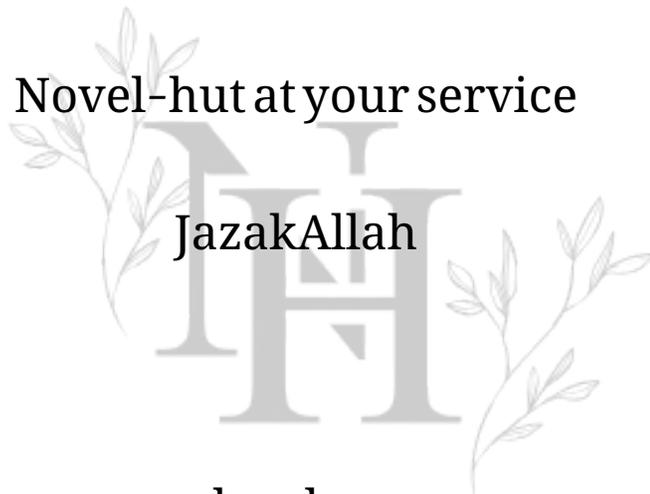
عمر کے ماں عائشہ کہتی ہے ویسے یہ نادان صحیح کہہ رہا ہے ہم سب تمہارے
رشتے کی ہی بات کر رہے تھے ہم نے پیر کے دن لڑکی کو دیکھنے جانا ہے تو تم
لڑکی کی کی فوٹو دیکھ لو جب تک، ویسے بھی تم اس رشتے کے لیے صبح میں ہی
مجھ سے ہاں کہہ چکے ہو اسی لیے پیر کے دن کی تیاری کر لو افس سے چھٹی لے
لینا پیر کی ویسے بھی افس کے مالک تو تم ہی ہو۔
عمر: ہاں میں جانتا ہوں اور میں اپ کے فیصلے میں پوری طرح راضی جو بھی
اپ فیصلے کی اس میں مطمئن ہو۔

(جاری ہے)

CONTACT THE AUTHOR

If you want to contact the author we will mention her

instagram link here .



writer's instagram : [muskan kauser](#)